22948- سفید سونے کی زکاۃ اور جنوں کے مسکن والے گھر کے بارہ میں سوال

سوال

جیولری کی دکانوں پر آج کل ایک سفید رنگ کی چاندی جیسی معدنیات جسے بعض لوگ سفید سونا بھی کہتے ہیں اور کچھ اسے پلاٹین کا نام دیتے ہیں بیچا رہا ہے توکیا میرے اوپر اس میں سونے کی ہی زکاۃ ہوگی ؟

دوم :

بعض مردوں کے پیشانی پر ایک سیاہ رنگ کی علامت سی ظاہر ہوتی ہے جسے لوگ نماز کی علامت کہتے ہیں ، لیکن میرے خاوند کی پیشانی پر یہ علامت نہیں حالانکہ وہ نماز کی پابندی کرتا اور مسجد میں ادا کرتا ہے اور دین کا التزام بھی بہت زیادہ کرتا ہے ۔

توکیا یہی وہ علامت ہے جس کے بارہ میں آیا ہے کہ :

{سجدوں کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر علامت ونشان ہوتے ہیں } ؟ ۔

اور یہ ہر آدمی کی پیشانی پر ظاہر کیوں نہیں ہوتی اور پھر عورتوں کے لیے بھی نہیں ہوتی توکیا اس علامت کے نہ ہونے کا کوئی معنی ہے ؟

سوم :

ہم پانچ برس سے کرائے کے فلیٹ میں رہائش پذیر ہیں ہم محسوس کرتے اور بہت سی اشیاء دیکھتے جس کی بنا پر ہمیں شک ہونے لگا کہ فلیٹ میں جن بھی رہتے ہیں اور ان آخری دنوں میں نے خود باورچی خانہ میں ایک شیشے کا گلاس اڑتے اور دیوار پر لگنے کے بعد شیشے کی ٹکڑیوں میں بٹتے ہوئے دیکھا ، ہمیں پتہ نہیں چل رہا کہ ہم کیا کریں ؟

چہارم :

میں مسلمان عورت ہوں اور میری طرح اور بھی بہت سی ہونگی میں مسلمانوں کے بارہ میں امریکی اور یھودی کردار کی بنا پر بہت ہی غمزدہ ہوں اور اندر سے ٹوٹ چکی ہوں مجھے علم نہیں کہ اس سلسلے میں مجھ پر اللہ تعالی کے سامنے کیا کرنا واجب ہے ، اور میرے ہاتھ میں کیا ہے جسے میں کر کے اللہ تعالی کے سامنے بری الذمہ ہوسکوں ، اور کیا کوئی ایسی معین چیز واجب ہے جو میں کرسکوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر تو وہ معدنیات سونا یا پھر چاندی ہے تو اس میں زکاۃ ہوگی اور اس کے سونا یا چاندی کی تحدید میں آپ جیولر سے رابطہ کریں ۔

دوم :

اس علامت کا ہر نمازی کی پیشانی میں ظاہر ہونا ضروری نہیں بلکہ اس میں طبیعت جلد کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں ، اور اسی طرح اس علامت یا نشان کا ظاہر ہونا کسی شخص کی اصلاح اور نیک ہونے پر دلالت نہیں کرتا ۔

اور اللہ تعالی کے فرمان :{سیماھم فی وجوھھم }. کے معنی میں مفسرین سے مشہور ہے کہ اس کا معنی اورامر اد اطاعت کا نور ہے ۔

سوم :

آپ اپنے گھر میں تین دن تک سورۃ البقرۃ کی تلاوت کریں اور ہر دن ایک بار تلاوت کرنی ہوگی ۔

چہارم :

آپ اپنے مظلوم مسلمانوں کے لیے اللہ تعالی سے دعا کریں ہوسکتا ہے اللہ تعالی دعا قبول کرلے اور ان کے لیے آپ مالی طور پر بھی جتنی طاقت رکھتی ہیں صدقہ و خیرات اور تعاون کریں ۔

واللہ اعلم .